سوال

(601) میت کی طرف سے قربانی کرنے کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقہ میں میت کی طرف سے قربانی کے مسئلہ پر کافی لے دے ہورہی ہے اس مسئلہ کی شرعی حیثیت واضح کریں اور وصیت غیر وصیت کا فرق بھی واضح کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کافی جستجو کی مگر اس موضوع پر کوئی واضح نص صریح قرآن وحدیث سے مجھے نہیں ملی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی وصیت والی روایت کمزور ہے باقی دور کے استدلال واستنباط ہیں البتہ زندہ کی طرف سے قربانی کرنا ثابت ہے اگر یہ قاعدہ ثابت ہو جائے کہ جو چیز زندہ کی طرف سے کی جا سکتی ہے مثلاً صدقہ اور قرض وہ میت کی طرف سے بھی کی جا سکتی ہے تو پھر بات بن سکتی ہے مگر اس قاعدہ کے متعلق بھی مجھے ابھی انشراح صدر نہیں مزید غور فرمالیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص 439

محدث فتویٰ